15 ایس بی پی بی ایس سی (بینک) کا مالی گوشوارہ

ارنسٹ اینڈ ینگ فورڈ روڈز سیدات حیدر
چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس
پروگریسو پلازا
بیومونٹ روڈ
پی او باکس 15541
کراچی

کے پی ایم جی تاثیر ہادی اینڈ کو
چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس
شیخ سلطان ٹرسٹ بلڈنگ نمبر 2
بیومونٹ روڈ
کراچی

حصہ داروں کو آزاد آڈیٹرز کی رپورٹ

ہم نے ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن (کارپوریشن) کے منسلکہ مجموعی مالی گوشواروں کا آڈٹ کیا ہے، جو 30 جون 2010ء کو مجموعی بیلنس شیٹ اور نفع ونقصان کھاتے، نقد کی آمدورفت کے گوشوارے، ایکویٹی میں تبدیلی کے گوشوارے اور اہم اکاؤنٹنگ پالیسیوں اور دیگر وضاحتی معلومات کے خلاصے پر مشتمل ہے۔ 30 جون 2009ء کے ختم ہونے والے سال کے لیے کارپوریشن کے مالی گوشواروں کا آڈٹ ایم یوسف عادل سلیم اینڈ کمپنی اور ارنسٹ اینڈ ینگ فورڈ روڈز سیدات حیدر نے کیا تھا جس کی رپورٹ 12 اکتوبر 2009ء کو جاری کی گئی تھی جس میں آڈٹ کی معیاری رائے دی گئی۔

مالی گوشواروں کے حوالے سے انتظامیہ کی ذمہ داری

کارپوریشن کی انتظامیہ کی ذمہ داری ہے کہ زیرنظر مالی گوشوارے بین الاقوامی اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز 1 تا 38 اور سرمایہ کاریوں سے متعلق اکاؤنٹنگ پالیسی کے مطابق، جو کارپوریشن کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے منظور کردہ مالی گوشواروں کے نوٹ نمبر 5.1 میں بیان کی گئی ہے، تیار کرے اور درست طور پر پیش کرے۔ اس ذمہ داری میں شامل ہے: مالی گوشواروں کی تیاری اور درست پیش کاری سے متعلق داخلی کنٹرولز نافذ کرنا اور برقرار رکھنا تاکہ گوشواروں میں دھوکے یا غلطی کی وجہ سے کوئی غلط بیانی نہ ہو، موزوں اکاؤنٹنگ پالیسیاں منتخب اور لاگو کرنا، اور ایسے اکاؤنٹنگ تخمینے لگانا جو درپیش حالات معقول ہوں۔

آڈیٹرز کی ذمہ داری

ہماری ذمہ داری یہ ہے کہ اپنے آڈٹ کی بنیاد پر زیرنظر مالی گوشواروں پر رائے کا اظہار کریں۔ ہم نے اپنا آڈٹ بین الاقوامی آڈیٹنگ اسٹینڈرڈز کے مطابق انجام دیا ہے۔ ان اسٹینڈرڈز کا تقاضا ہے کہ ہم اخلاقی شرائط پوری کریں اور آڈٹ کی منصوبہ بندی اور اس کا عمل اس انداز سے کریں کہ ہمیں معقول یقین دہانی مل جائے کہ مالی گوشوارے قابل ذکر غلط بیانیوں سے پاک ہیں۔

آڈٹ کے عمل میں مالی گوشواروں کی رقوم اور انکشافات کے بارے میں شواہد حاصل کرنے ہوتے ہیں۔ اس عمل کے لیے جو طریقے چنے جاتے ہیں ان کا انحصار آڈیٹرز کی اپنی فیصلہ کرنے کی قوت پر ہوتا ہے جس میں مالی گوشواروں میں دھوکے یا غلطی کی بنا پر قابل ذکر غلط بیانی کے خطرات کو جانچنا شامل ہے۔ ان خطرات کو جانچتے وقت آڈیٹر کارپوریشن میں مالی گوشواروں کی تیاری اور درست پیش کاری سے متعلق داخلی کنٹرول کو بھی مدنظر رکھتا ہے تاکہ آڈٹ کے وہ طریقے وضع کرسکے جو درپیش حالات موزوں ہوں، نہ کہ کارپوریشن کے داخلی کنٹرول کی اثر انگیزی پر رائے ظاہر کرنے کے لیے۔ آڈٹ میں اکاؤنٹنگ پالیسیوں کی موزونیت اور اکاؤنٹنگ تخمینوں کی معقولیت کو بھی جانچا جاتا ہے نیز مالی گوشواروں کی مجموعی پیش کاری بھی دیکھی جاتی ہے۔ ہم سمجھتے ہیں کہ آڈٹ کے لیے ہمیں جو شواہد ملے ہیں وہ ہماری رائے کے لیے کافی اور موزوں بنیاد فراہم کرتے ہیں۔

رائے

ہماری رائے میں مالی گوشواروں میں کارپوریشن کی 30 جون 2009ء کو مالی کیفیت اوراس کی مالی کارکردگی اورنقد کی آمدورفت کی صحیح اورمناسب تصویر پیش کی گئی ہے جو بین الاقوامی اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز 1 تا 38 اورسرمایہ کاریوں کی اکاؤنٹنگ پالیسی، جوکارپوریشن کے مرکزی بورڈ آف ڈائریکٹرز کے منظورکردہ مالی گوشواروں کے نوٹ نمبر 5.1 میں بیان کی گئی ہے، کے مطابق ہے۔

ارنسٹ اینڈ ینگ فورڈ روڈز سیدات حیدر
چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس
کراچی

عمر چغتائی
آڈٹ انگیج منٹ پارٹنر
تاریخ: 29 ستمبر 2010ء

کے پی ایم جی تاثیر ہادی اینڈ کو
چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس
کراچی

محمد محمود حسین
آڈٹ انگیج منٹ پارٹنر
تاریخ: 29 ستمبر 2010ء

ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن
بیلنس شیٹ
30 جون 2010ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے

	نوٹ	2010ء	2009ء
		000 روپے	
اثاثے			
بینک دولت پاکستان کے کرنٹ اکاؤنٹ میں بیلنس		**3,383,274**	3,702,522
سرمایہ کاریاں	6	**908,968**	913,252
ملازمین کے قرضے	7	**10,648,266**	7,928,445
املاک اور آلات	8	**231,896**	183,510
طبی اور اسٹیشنری کا سامان	9	**95,853**	81,991
جمع شدہ سود/مارک اپ اور منافع		**22987**	25,216
قرضے، امانتیں اور پیشگی ادائیگیاں	10	**25,125**	21,821
مجموعی اثاثے		**15,316,369**	12,856,757
واجبات			
مؤخر واجبات-اسٹاف ریٹائرمنٹ فوائد	11	**11,326,818**	9,591,330
دیگر واجبات	12	**2,989,551**	2,265,427
مجموعی واجبات		**14,316,369**	11,856,757
خالص اثاثے		**1,000,000**	1,000,000
بصورت:			
سرمایہ کاری حصص	13	**1,000,000**	1,000,000
وعدے	14		

منسلکہ نوٹس 1 تا 21 ان مالی گوشواروں کا جز ولاینفک ہیں۔

قاسم نواز
مینیجنگ ڈائریکٹر

ریاض نذر علی
ڈائریکٹر اکاؤنٹس

ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن
نفع ونقصان کھاتہ
30 جون 2010ء کوختم ہونے والے سال کے لیے

	نوٹ	2010ء	2009ء
		000روپے	
مکسوبہ ڈسکاؤنٹ اور سود	15	**61,845**	82,818
خالص جاری اخراجات	16	**9,104,492**	6,243,059
بینک دولت پاکستان سے قابل وصولی		**(5,007,396)**	(4,012,936)
بینک دولت پاکستان کومختص		**(4,097,096)**	(2,230,123)
		-	-
جاری منافع		**61,845**	82,818
املاک اور آلات کی ڈسپوزل پر فائدہ		**1,760**	3,896
بینک دولت پاکستان کومنتقل کردہ منافع		**63,605**	86,714

منسلکہ نوٹس 1 تا 21 ان مالی گوشواروں کا جزو لاینفک ہیں۔

قاسم نواز
مینجنگ ڈائریکٹر

ریاض نذر علی
ڈائریکٹر اکاؤنٹس

ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن
جامع آمدنی
30 جون 2010ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے

	2010ء	2009ء
	000 روپے	
سال کے لیے منافع	**63,605**	86,714
دیگر جامع آمدنی	-	-
سال کے لیے مجموعی جامع آمدنی	**63,605**	86,714

منسلکہ نوٹس 1 تا 21 ان مالی گوشواروں کا جزو لاینفک ہیں۔

قاسم نواز
مینیجنگ ڈائریکٹر

ریاض نذر علی
ڈائریکٹر اکاؤنٹس

ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن
ایکویٹی میں تبدیلیوں کا گوشوارہ
30 جون 2010ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے

	سرمایہ حصص	غیر حاصل شدہ منافع	مجموعی
		000 روپے	
30 جون 2008ء کو بیلنس	1,000,000	-	1,000,000
سال کے لیے مجموعی آمدنی			
سال کا منافع	-	86,714	86,714
دیگر جامع آمدنی	-	-	-
مالک سے لین دین			
بینک دولت پاکستان کو منتقل کردہ منافع	-	(86,714)	(86,714)
30 جون 2009ء کو بیلنس	1,000,000	-	1,000,000
سال کے لیے مجموعی آمدنی			
سال کا منافع	**-**	**63,605**	**63,605**
دیگر جامع آمدنی	**-**	**-**	**-**
مالک سے لین دین			
بینک دولت پاکستان کو منتقل کردہ منافع	**-**	**(63,605)**	**(63,605)**
30 جون 2010ء کو بیلنس	**1,000,000**	**-**	**1,000,000**

منسلکہ نوٹس 1 تا 21 ان مالی گوشواروں کا جزو لاینفک ہیں۔

قاسم نواز
مینجنگ ڈائریکٹر

ریاض نذر علی
ڈائریکٹر اکاؤنٹس

ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن
نقد کے بہاؤ کا گوشوارہ
30 جون 2010ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے

	نوٹ	2010ء	2009ء
		000روپے	
جاری سرگرمیوں سے نقد کا بہاؤ			
غیر نقد اشیا کی چھٹائی کے بعد نقصان	17	**(973,444)**	(1,914,706)
بینک دولت پاکستان سے قابل وصولی اخراجات		**5,076,397**	4,077,801
بینک دولت پاکستان کو منتقل کردہ منافع		**(63,605)**	(86,714)
ریٹائرمنٹ کے فوائد اور ملازمین کی مع معاوضہ غیر حاضریوں کی ادائیگی		**(1,643,114)**	(652,477)
ڈسکاؤنٹ آمدنی کی وصولی		**60,272**	81,363
		2,456,506	1,505,267
اثاثوں میں (اضافہ)/کمی			
ملازمین کو قرضے		**(2,719,821)**	(147,084)
طبی اور اسٹیشنری کا سامان		**(13,862)**	(9,185)
جمع شدہ سود/مارک اپ اور منافع		**2,229**	(9,757)
قرضے، امانتیں اور پیشگی ادائیگیاں		**(3,304)**	(187)
واجبات میں اضافہ			
دیگر واجبات		**74,631**	54,644
جاری سرگرمیوں سے/(میں استعمال کردہ) خالص نقد		**(203,621)**	1,393,698
سرمایہ کاری سرگرمیوں سے نقد بہاؤ			
سرمایہ اخراجات		**(134,198)**	(66,896)
املاک اور آلات کی ڈسپوزل سے آمدنی		**18,571**	6,084
سرمایہ کاری سرگرمیوں میں استعمال کردہ خالص نقد		**(115,627)**	(60,812)
نقد اور نقد کے مساوی رقوم میں خالص اضافہ/(کمی)		**(319,248)**	1,332,886
نقد اور نقد کے مساوی رقم، سال کے آغاز پر		**3,702,522**	2,369,636
نقد اور نقد کے مساوی رقم، سال کے خاتمے پر		**3,383,274**	**3,702,522**

منسلکہ نوٹس 1 تا 21 ان مالی گوشواروں کا جز ولاینفک ہیں۔

قاسم نواز
مینجنگ ڈائریکٹر

ریاض نذر علی
ڈائریکٹر اکاؤنٹس

ایس بی پی بی ایس سی کے مالی گوشواروں کے نوٹس
30 جون 2010ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے

1 کارروائیوں کی حیثیت و نوعیت

1.1 ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن (کارپوریشن)، ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن آرڈیننس 2001ء (آرڈیننس) کے تحت ایسے ذیلی ادارے کے طور پر بنائی گئی جس کی مکمل ملکیت بینک دولت پاکستان کے پاس ہے اور 2 جنوری 2002ء کو اس نے کام شروع کیا۔ کارپوریشن بینک دولت پاکستان کی طرف سے مختلف قانونی اور انتظامی سرگرمیاں انجام دینے کی ذمہ دار ہے جو بینک دولت پاکستان نے آرڈیننس کے تحت اسے سونپی ہیں، بشمول:

- حکومت، بینکوں، مالی اداروں اور مقامی حکام کو قرضے دینا اور بین البینک چکتائی کے نظام کی سہولت فراہم کرنا،
- محاصل جمع کرنا اور حکومت، لوکل باڈیز، اتھارٹیز، کمپنیوں، بینکوں اور دیگر مالی اداروں کے لیے اور ان کی طرف سے ادائیگیاں کرنا اور کھاتے رکھنا،
- بینک نوٹوں اور سکوں کی وصولی، فراہمی اور تبادلہ،
- پرائز بانڈ اور حکومت کے دیگر بچت وثیقہ جات کی لین دین، اور
- قرضے اور زرمبادلہ کے انتظام سے متعلق کام۔

مندرجہ بالا سرگرمیوں سے براہ راست متعلق اثاثے، واجبات، آمدنی اور اخراجات بینک دولت پاکستان کے کھاتوں میں ظاہر کیے جاتے ہیں اور ان سرگرمیوں کی انجام دہی میں آنے والی لاگت بینک دولت پاکستان سے وصول کی جاتی ہے اور اگر اسے بینک دولت پاکستان کو منتقل یا اس سے وصول کیا جائے تو اخراجات میں سے منہا کردی جاتی ہے۔

1.2 مالی گوشوارے پاکستانی روپے میں پیش کیے گئے ہیں جو گروپ کی فنکشنل اور پریزینٹیشن کرنسی ہے۔

1.3 کارپوریشن کا صدر دفتر آئی آئی چندریگر روڈ، کراچی، صوبہ سندھ، پاکستان میں واقع ہے۔

2 عملدرآمد کا بیان

2.1 یہ مالی گوشوارے بین الاقوامی اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز (آئی اے ایس) اور سرمایہ کاریوں سے متعلق پالیسی، جو کارپوریشن کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کی منظوری سے نوٹ نمبر 5.1 میں بیان کی گئی ہے، کی شقوں کے مطابق تیار کیے گئے ہیں۔ جہاں کارپوریشن کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کی پالیسیوں کی شقیں آئی اے ایس کی شقوں سے مختلف ہیں وہاں بورڈ کی پالیسیوں کی شقوں کو فوقیت حاصل ہوگی۔

3 جانچ کی بنیاد

3.1 یہ مالی گوشوارے تاریخی لاگت کے طریقے کے مطابق تیار کیے گئے ہیں۔

3.2 بین الاقوامی اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز 1 تا 38 اور سرمایہ کاریوں سے متعلق پالیسی، جو نوٹ نمبر 5.1 میں بیان کی گئی ہے، اور کارپوریشن کے بورڈ آف ڈائریکٹر سے منظور شدہ ہے، کے مطابق مالی گوشواروں کی تیاری کے لیے ایسے تخمینے لگانے اور مفروضات قائم کرنے کی ضرورت ہوتی ہے جو پالیسیوں کے اطلاق اور اثاثہ جات و واجبات پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ یہ تخمینے اور متعلقہ مفروضات تاریخی تجربات اور دیگر کئی عوامل پر مبنی ہیں جو در پیں حالات معقول تصور کیے جاتے ہیں اور دوسرے ذرائع سے فوری طور پر دستیاب نہیں اور جن کا نتیجہ اثاثہ جات و واجبات، آمدنی و اخراجات کی مالیت کے بارے میں فیصلے کرنے کی بنیاد بنتا ہے۔ اصلی نتائج ان تخمینوں سے مختلف ہوسکتے ہیں۔ تخمینوں اور ان کے پس پشت مفروضات پر مسلسل نظر ثانی ہوتی رہتی ہے۔ اکاؤنٹنگ تخمینوں پر نظر ثانی صرف اس مدت میں شناخت کی جاتی ہے جس میں کی جائے اگر نظر ثانی صرف اسی مدت پر اثر انداز ہو رہی ہو، یا نظر ثانی کی مدت یا آئندہ مدتوں میں شناخت کی جاتی ہے اگر نظر ثانی موجودہ اور آئندہ مدتوں پر اثر انداز ہو رہی ہو۔

کارپوریشن کی پالیسیوں کا اطلاق کرتے ہوئے انتظامیہ نے مندرجہ ذیل تخمینے لگائے اور فیصلے کیے ہیں جو مالی گوشواروں کے لیے اہم ہیں:

(الف) سرمایہ کاریوں کی زمرہ بندی (نوٹ 19.1)،
(ب) املاک اور آلات کی باقیماندہ قدر اور مفید زندگی کا تعین (نوٹ 19.2)
(ج) بعداز روزگار فوائد کو پیش نظر رکھنا (نوٹ 19.3) اور
(د) اثاثوں کی امپیرمنٹ۔

3.3 اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز جو ابھی تک مؤثر یا متعلق نہیں

مندرجہ ذیل اسٹینڈرڈز مذکورہ تاریخوں سے لاگو ہیں:

معیار یا تشریح	مؤثر تاریخ (اکاؤنٹنگ کی مدت اس تاریخ پر یا اس کے بعد شروع ہوئی)
آئی اے ایس 24۔ متعلقہ فریق کے کوائف ظاہر کرنے کی شرائط (نظرثانی شدہ)	یکم جنوری 2011ء
معیارات میں بہتری/ترامیم۔2009ء	
آئی اے ایس-1 مالی گوشواروں کی پیش کاری	یکم جنوری 2010ء
آئی اے ایس 7۔ نقد کی آمدورفت کا گوشوارہ	یکم جنوری 2010ء
آئی اے ایس 17۔ اجارہ	یکم جنوری 2010ء
آئی اے ایس۔36 اثاثوں کی تخریب	یکم جنوری 2010ء
آئی اے ایس۔32 مالی آلات: پیش کاری۔ راست اجرائیوں کی درجہ بندی	یکم جنوری 2010ء
معیارات میں بہتری/ ترامیم۔ 2010ء	
آئی اے ایس۔27 جامع اور علیحدہ مالی گوشوارے	یکم جولائی 2010ء

گروپ کو توقع ہے کہ مندرجہ بالا اسٹینڈرڈز اختیار کرنے سے ابتدائی اطلاق کی مدت میں گروپ کے مالی گوشواروں پر کوئی قابل ذکر اثر نہیں پڑے گا ماسوا آئی اے ایس 7 اور آئی اے ایس۔24 میں ترامیم کے نتیجے میں مالی گوشواروں کی پیش کاری اور انکشافات میں کچھ تبدیلیوں اور/ یا اضافے کے۔

4 اکاؤنٹنگ پالیسیوں اور کوائف ظاہر کرنے کی شرائط میں تبدیلیاں

یکم جولائی 2009ء سے گروپ نے درج ذیل شعبوں کی اکاؤنٹنگ پالیسیوں میں تبدیلی کی ہے:

آئی اے ایس۔1 ''مالی گوشواروں کی پیش کاری (نظرثانی شدہ)''

گروپ نے مالی گوشواروں کی پیش کاری کے متعلق آئی اے ایس 1 پر سال کے دوران عملدرآمد شروع کیا۔ نظرثانی شدہ معیار میں مالک و غیر مالک کی ایکویٹی میں تبدیلیوں کو الگ الگ کر دیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ، معیار میں جامع آمدنی کے گوشوارے کو متعارف کرایا گیا ہے جس میں حاصل شدہ آمدنی و اخراجات کے تمام اخراجات دیئے گئے ہیں خواہ وہ ایک الگ گوشوارے میں ہوں یا کسی دوسرے گوشوارے سے منسلک ہوں۔ گروپ نے دو گوشواروں کی پیش کاری کا انتخاب کیا ہے۔

5 اہم اکاؤنٹنگ پالیسیوں کا خلاصہ

5.1 سرمایہ کاریاں- محفوظ تاعرصیت

کارپوریشن اپنی معینہ اور قابل تعین ادائیگیوں والے غیر ماخوذی مالی اثاثوں کو بطور محفوظ تاعرصیت رکھتی ہے۔ یہ فیصلہ کرنے میں کارپوریشن ایسی سرمایہ کاریوں کو عرصیت تک رکھنے سے متعلق اپنے ارادے اور اہلیت کو جانچتی ہے۔

وصول کردہ تمام سرمایہ کاریاں ابتدا میں اس لاگت کی بنیاد پر جانچی جاتی ہیں جو مناسب مالیت کے مطابق ہوتی ہے۔ سرمایہ کاریوں کی ابتدائی جانچ میں لین دین کی لاگت شامل کی جاتی ہے۔ ابتدائی جانچ کے بعد یہ تمسکات لاگت میں سے مجموعی امپیرمنٹ منہا کر کے ظاہر کی جاتی ہیں۔ ان تمسکات کی لاگت پوری میعاد پر خط مستقیم کی بنیاد پر پریمیم کو قسطوں میں تقسیم کر کے نکالی جاتی ہے۔ پریمیم اور ڈسکاؤنٹس کا حساب مؤثر سودی شرح طریقے سے لگایا جاتا ہے۔

5.2 املاک اور آلات

املاک اور آلات لاگت میں سے مجموعی گھسائی اور مجموعی امپیرمنٹ نقصانات منہا کر کے دکھائے جاتے ہیں۔ جاری تعمیراتی کام لاگت پر دکھایا جاتا ہے۔

املاک اور آلات پر گھسائی نفع و نقصان کھاتے میں خط مستقیم کے طریقے سے شامل کی جاتی ہے جس میں اثاثے کی لاگت/دوبارہ جانچی گئی مالیت جو ان مالی گوشواروں کے نوٹ 8.1 میں درج شرحوں کے مطابق اس کی تخمین شدہ مفید زندگی سے زائد ہو، قلمزد کر دی جاتی ہے۔ بقیہ مالیت، مفید زندگی اور گھسائی کے طریقوں کی ہر بیلنس شیٹ کی تاریخ پر نظر ثانی اور ضروری ہو تو ترمیم کی جاتی ہے۔

اضافوں پر گھسائی نفع و نقصان کھاتے میں اس مہینے سے شامل کی جاتی ہے جب اثاثہ استعمال ہونا شروع ہوا ہو اور جس مہینے میں اثاثہ ختم ہو جائے یا ٹھکانے لگا دیا جائے اس مہینے گھسائی شامل نہیں کی جاتی۔ معمول کی مرمت اور دیکھ بھال کا خرچ جب ہو اس وقت نفع و نقصان کھاتے میں شامل کیا جاتا ہے۔ بڑی تبدیلی اور بہتری کی صورت میں بدلے جانے والے اثاثے ہٹا دیے جاتے ہیں۔ متعینہ اثاثوں کو ٹھکانے لگانے پر ہونے والے فوائد اور نقصانات نفع و نقصان کھاتے میں شامل کیے جاتے ہیں۔

5.3 طبی اور اسٹیشنری کا سامان

انہیں بہ وزن اوسط لاگت اور خالص قابل حصول مالیت میں سے اس رقم پر ظاہر کیا جاتا ہے جو کمتر ہو۔ خالص قابل حصول مالیت روزمرہ کاروبار میں تخمین شدہ قیمت فروخت میں سے تکمیل کی تخمین شدہ لاگت اور فروخت کرنے کے لیے ضروری تخمین شدہ لاگت منہا کر کے نکالی جاتی ہے۔

5.4 تموین

تموین اس وقت شناخت کی جاتی ہے جب کارپوریشن ماضی کے واقعات کے نتیجے میں کوئی موجودہ قانونی یا مضمر ذمہ داری رکھتی ہے۔ امکان یہ ہے کہ ذمہ داری پوری کرنے کے لیے وسائل کا استعمال ضروری ہوگا اور اس رقم کا کوئی قابل اعتبار تخمینہ لگایا جا سکتا ہے۔

5.5 اسٹاف ریٹائرمنٹ کے فوائد

کارپوریشن بینک دولت پاکستان سے تبادلہ ہو کر آنے والے ملازمین (تبادلہ شدہ ملازمین) اور دیگر ملازمین کے لیے مندرجہ ذیل کا انتظام چلاتی ہے:

(الف) ایک غیر فنڈ کنٹری بیوٹری پراویڈنٹ فنڈ (پرانی اسکیم)، ان تبادلہ شدہ ملازمین کے لیے جو 1975ء سے پہلے بینک دولت پاکستان کی ملازمت میں آئے اور پرانی اسکیم میں رہنے کو ترجیح دی۔

(ب) ایک غیر فنڈ جنرل کنٹری بیوٹری پراویڈنٹ فنڈ (نئی اسکیم) جو 1975ء کے بعد بینک دولت پاکستان کی ملازمت میں آنے والے تمام اور 1975ء سے پہلے بینک دولت پاکستان کی ملازمت میں آنے والے ان ملازمین کے لیے ہے جنہوں نے نئی اسکیم کو اختیار کیا۔

(ج) مندرجہ ذیل دیگر ریٹائرمنٹ بینی فٹ اسکیمیں:

- ایک غیر فنڈ گریجویٹی اسکیم تمام ملازمین کے لیے سوائے ان کے جنہوں نے نئی جنرل پراویڈنٹ اسکیم کو اختیار کیا یا وہ تبادلہ شدہ ملازمین جنہوں نے 1975ء کے بعد بینک دولت پاکستان میں شمولیت اختیار کی اور صرف پنشن اسکیم بینی فٹس کے حقدار ہیں۔
- ایک غیر فنڈ پنشن اسکیم۔
- ایک غیر فنڈ کنٹری بیوٹری بینی وولنٹ فنڈ اسکیم، اور
- ایک غیر فنڈ پوسٹ ریٹائرمنٹ میڈیکل بینی فٹ اسکیم۔

ایکچو ئیریل سفارشات پر مبنی ان اسکیموں کے تحت آنے والی ذمہ داریوں کے لیے کارپوریشن سالانہ تموین رکھتی ہے۔ ایکچو ئیریل جانچ پروجیکٹ یونٹ کریڈٹ طریقے سے کی جاتی ہے۔ جانچ کی تاریخ پر غیر شناخت شدہ ایکچو ئیریل فوائد اور نقصانات ملازمین کی متوقع اوسط بقیہ حیات کار پر نفع ونقصان کھاتے میں شناخت کیے جاتے ہیں۔ مندرجہ بالا اسٹاف ریٹائرمنٹ فوائد ملازمت کی مقررہ مدت پوری ہونے پر واجب الادا ہوتے ہیں۔

5.6 مع معاوضہ غیرحاضری

کارپوریشن ملازمین کی مع معاوضہ غیر حاضریوں کے واجبات کی مد میں پروجیکٹ یونٹ کریڈٹ طریقے کے ذریعے ایکچو ئیریل تخمینوں کی بنیاد پر سالانہ تموین کرتی ہے۔

5.7 محاصل کی شناخت

محاصل کی شناخت میعادی تناسب کی بنیاد پر کی جاتی ہے جس میں اثاثے پر مؤثر یافت کو ملحوظ رکھا جاتا ہے۔

5.8 ٹیکسیشن

کارپوریشن کی آمدنی ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن آرڈیننس 2001ء کی شق 25 کے تحت ٹیکس سے مستثنیٰ ہے۔

5.9 نقد اور نقد کے مساوی رقوم

نقد میں نقد بہ دست اور بینک دولت پاکستان کے کرنٹ اکاؤنٹ کا بیلنس شامل ہیں۔ نقد کے مساوی رقوم قلیل مدتی اور بہت سیال سرمایہ کاریاں ہیں جو فوری طور پر نقد کی صورت میں لائی جاسکیں اور جن کی قدر میں کوئی خاص تبدیلی نہ ہو۔

5.10 مالی وثیقہ جات

مالی اثاثہ جات وواجبات اس وقت شناخت کیے جاتے ہیں جب کارپوریشن وثیقے کی معاہداتی شقوں میں فریق بن جاتی ہے۔ جب کارپوریشن کسی مالی اثاثے کے معاہداتی حقوق کھو دیتی ہے تو مالی اثاثے کو عدم شناخت کرتی ہے۔ جب کوئی واجبہ ختم، منسوخ یا فنا ہو جاتا ہے تو کارپوریشن اسے عدم شناخت کرتی ہے۔ مالی اثاثہ جات وواجبات کی عدم شناخت پر کوئی فائدہ یا نقصان نفع ونقصان کھاتے میں شامل کیا جاتا ہے۔

بیلنس شیٹ پر لائے جانے والے وثیقوں میں بینک دولت پاکستان میں کرنٹ اکاؤنٹ، سرمایہ کاریاں، قرضے، جمع شدہ سود/ مارک اپ اور منافع اور دیگر واجبات شامل ہیں۔ شناخت اور جانچ کے طریقے ہر مالی وثیقے سے متعلق پالیسی بیانات میں الگ الگ بیان کیے گئے ہیں۔

5.11 تلافی

مالی اثاثہ اور مالی واجبہ کی تلافی ہوتی ہے اور خالص رقم بیلنس شیٹ میں دکھائی جاتی ہے جب کارپوریشن کو کوئی شناخت شدہ رقم کو چکانے کا حق ہو اور وہ خالص بنیاد پر چکانے یا بیک وقت اثاثے کو حاصل کرنے اور واجبے کو چکانے کا ارادہ رکھتا ہو۔

5.12 امپیرمنٹ

اثاثوں کی موجودہ مالیت پر ہر بیلنس شیٹ کی تاریخ پر نظر ثانی کر کے تعین کیا جاتا ہے کہ آیا کسی اثاثے یا اثاثہ جات کے گروپ میں امپیرمنٹ کی کوئی علامت ہے۔ اگر ہے تو ایسے اثاثوں کی قابل وصولی رقم کا تخمینہ لگایا جاتا ہے اور امپیرمنٹ نقصانات نفع ونقصان کھاتے میں دکھائے جاتے ہیں۔

امپیرمنٹ کے لیے تموین پر ہر بیلنس شیٹ کی تاریخ پر نظر ثانی کی جاتی ہے اور اسے ترمیم کر کے موجودہ درست ترین تخمینے دکھائے جاتے ہیں۔ تموین میں تبدیلیوں کو نفع ونقصان کھاتے میں شناخت کیا جاتا ہے۔

6 سرمایہ کاریاں

	نوٹ	2010ء	2009ء
		000روپے	
محفوظ تا عرصیت			
مارکیٹ ٹریژری بلز	6.1	**508,997**	509,000
پاکستان انوسٹمنٹ بانڈز	6.2	**399,971**	404,252
		908,968	913,252

6.1 مارکیٹ ٹریژری بلز پر مارک اپ 12.28 سے 12.35 فیصد سالانہ (2009ء: 11.78 فیصد سالانہ) ہے اور یہ جون 2011ء میں عرصیت پوری کریں گے۔

6.2 پاکستان انوسٹمنٹ بانڈز پر مارک اپ 8.0 سے 9.6 فیصد سالانہ (2009ء: 8.0 سے 9.6 فیصد سالانہ) ہے اور یہ 2016ء میں عرصیت پوری کریں گے۔

7 ملازمین کے قرضے

	نوٹ	2010ء	2009ء
		000روپے	
اچھے قرضے		**10,648,266**	7,928,445
مشکوک قرضے		**13,259**	13,584
	7.1	**10,661,525**	7,942,029
مشکوک قرضوں پر تموین		**(13,259)**	(13,584)
		10,648,266	7,928,445

7.1 اس میں کارپوریشن کے مستقل ملازمین کو دیے گئے قرضے شامل ہیں جو ملازم کی ریٹائرمنٹ تک مساوی ماہانہ اقساط میں وصول کیے جاتے ہیں، ماسوا پرسنل لون کے جو چوبیس مساوی ماہانہ اقساط میں وصول کیا جاتا ہے۔ ان میں 143.439 ملین روپے کے قرضے شامل ہیں جن پر 10 فیصد سالانہ مارک اپ ہے۔ اس قرضے کی زیادہ سے زیادہ عرصیت 2040ء تک ہے۔

یہ قرضے ان مدوں میں دیے گئے ہیں:

- مکان کا قرضہ، جو مساوی مالیت کی جائیداد کو رہن رکھ کر دیا جاتا ہے۔
- گاڑی کا قرضہ، جو گاڑی کے مساوی رہن پر دیا جاتا ہے۔
- کمپیوٹر اور پرسنل لون، جو کارپوریشن کے دو ملازمین کی ذاتی ضمانت پر دیا جاتا ہے۔

8 املاک اور آلات

	نوٹ	2010ء	2009ء
		000 روپے	
جاری معینہ اثاثے	8.1	**231,678**	183,510
جاری تعمیراتی کام		**218**	-
		231,896	183,510

8.1 جاری معینہ اثاثے

جاری معینہ اثاثوں کا گوشوارہ مندرجہ ذیل ہے:

2010ء	لاگت			مجموعی گھسائی				
	یکم جولائی 2009ء	جمع/(تفریق)/ منتقلیاں*	30 جون 2010ء	یکم جولائی 2009ء	سال کا چارج/(تفریق) اور منتقلیاں*	30 جون 2010ء	30 جون 2010ء کو خالص بک ویلیو	گھسائی کی سالانہ شرح %
				000 روپے				
فرنیچر اور فکسچر	97,734	10,911	105,903	51,257	7,127	56,147	49,756	10
		(2,742)			(2,237)			
دفتری سامان	663,870	73,227	722,683	562,743	42,335	603,313	119,370	20
		(14,414)			(1,765)			
کمپیوٹر کا سامان	259,711	-	274,021	243,354	7,602	258,995	15,026	33.33
		(1,344)			-			
		*15,654			*8,039			
گاڑیاں	45,696	42,227	81,303	26,147	11,937	33,777	47,526	20
		(6,620)			(4,307)			
		-			-			
	1,067,011	126,365	1,183,910	883,501	69,001	952,232	231,678	
		(25,120)			(8,309)			
		*15,654			*8,039			

2009ء	لاگت			مجموعی گھسائی				
	یکم جولائی 2008ء	جمع / (تفریق) / منتقلیاں*	30 جون 2009ء	یکم جولائی 2008ء	سال کا چارج / (تفریق) اور منتقلیاں*	30 جون 2009ء	30 جون 2009ء کو خالص بک ویلیو	گھسائی کی سالانہ شرح %
				000 روپے				
فرنیچر اور فکسچر	87,817	4,426	97,734	36,403	8,649	51,257	46,477	10
		(1,101)			(387)			
		*6,592			*6,592			
دفتری سامان	383,510	41,295	663,870	287,075	37,244	562,743	101,127	20
		(4,108)			(3,605)			
		*243,173			*242,029			
کمپیوٹر کا سامان	229,058	10,861	259,711	209,680	13,352	243,354	16,357	33.33
		(4,258)			(3,728)			
		*24,050			*24,050			
گاڑیاں	35,370	12,286	45,696	22,046	5,620	26,147	19,549	20
		(5,694)			(5,253)			
		*3,734			*3,734			
	735,755	68,868	1,067,011	555,204	64,865	883,501	183,510	
		(15,161)			(12,973)			
		*277,549			*276,405			

9 طبی واسٹیشنری کا سامان

	2010ء	2009ء
	000 روپے	
طبی اور اسٹیشنری کا سامان	**96,787**	84,345
پرانے سامان پر تموین	**(934)**	(2,354)
	95,853	81,991

10 قرضے، امانتیں اور پیشگی ادائیگیاں

	2010ء	2009ء
	000 روپے	
قرضے، امانتیں اور پیشگی ادائیگیاں	**19,989**	21,821
دیگر	**5,136**	-
	25,125	21,821

11 مؤخر واجبات-اسٹاف ریٹائرمنٹ کے فوائد

	نوٹ	2010ء	2009ء
		000 روپے	
گریچویٹی		**16,089**	32,371
پنشن		**7,720,830**	6,586,470
بنی وولنٹ فنڈ اسکیم		**865,873**	769,852
بعد از ریٹائرمنٹ میڈیکل فوائد		**1,750,332**	1,286,508
	16.3	**10,353,124**	8,675,201
پراویڈنٹ فنڈ اسکیم		**973,694**	916,129
		11,326,818	9,591,330

12 دیگر واجبات

	2010ء	2009ء
	000 روپے	
ملازمین کی مع معاوضہ غیر حاضری کی تموین	**2,528,830**	1,879,337
دیگر	**460,721**	386,090
	2,989,551	2,265,427

13 سرمایہ حصص

2010ء	2009ء		2010ء	2009ء
حصص کی تعداد				
		مجاز سرمایہ حصص		
1000	1000	1,000,000 روپے فی شیئر کے عام حصص	**1,000,000**	1,000,000
		جاری کردہ، سبسکرائب کردہ اور ادا شدہ سرمایہ		
1000	1000	1,000,000 فی شیئر کے نقد کے عوض مکمل اداشدہ عام حصص	**1,000,000**	1,000,000

14 وعدے

	2010ء	2009ء
	’000‘ روپے	
سرمائے کے وعدے	**59,000**	7,110

یہ وہ رقم ہے جس کا کارپوریشن نے کامیاب بولی دہندگان سے اثاثے خریدنے کا وعدہ کیا ہے۔

15 مکسوبہ ڈسکاؤنٹ اور سود

	2010ء	2009ء
	000روپے	
حکومتی تمسکات پر ڈسکاؤنٹ آمدنی	**60,272**	81,363
اسٹاف لون پر سود	**1,573**	1,455
	61,845	82,818

16 خالص جاری اخراجات

	نوٹ	2010ء	2009ء
		000روپے	
بینک دولت پاکستان سے قابل وصولی			
تنخواہیں، اجرتیں اور دیگر فوائد		**4,308,823**	3,478,919
کرایہ اور ٹیکس		**9,533**	8,577
بیمہ		**3,481**	2,605
بجلی، گیس اور پانی		**179,409**	170,107
مرمت اور دیکھ بھال		**20,706**	19,385
آڈیٹرز کا معاوضہ	16.7	**4,570**	4,570
قانونی اور پیشہ ورانہ		**4,838**	10,233
سفر		**8,908**	7,325
روزمرہ اخراجات		**13,909**	11,792
محصولات سفر		**167,059**	84,334
ایندھن		**2,287**	1,994
کرایہ آمدورفت		**5,246**	4,483
ڈاک اور فون		**15,734**	11,624
تربیت		**20,695**	21,622
خزانے کی ترسیل		**33,917**	33,059
اسٹیشنری		**10,327**	9,219
کتابیں اور اخبارات		**1,560**	1,332
اشتہارات		**3,345**	1,748
بینک گارڈز		**91,033**	68,355
وردیاں		**19,180**	14,487
دیگر		**82,836**	47,166
		5,007,396	4,012,936

بینک دولت پاکستان کو مختص				
ریٹائرمنٹ فوائد اور ملازمین کی مع معاوضہ غیر حاضری			**4,028,095**	2,165,258
گھسائی	8.1		**69,001**	64,865
			4,097,096	2,230,123
			9,104,492	6,243,059

16.1 جیسا کہ نوٹ 5.5 میں کہا گیا کارپوریشن مندرجہ ذیل اسٹاف ریٹائرمنٹ فوائد اسکیمیں چلاتی ہے:

- ایک غیر فنڈ گریجویٹی اسکیم تمام ملازمین کے لیے سوائے ان کے جنہوں نے نئی جنرل پراویڈنٹ اسکیم کو اختیار کیا یا وہ تبادلہ شدہ ملازمین جنہوں نے 1975ء کے بعد بینک دولت پاکستان میں شمولیت اختیار کی اور صرف پنشن اسکیم بینی فٹس کے حقدار ہیں۔
- ایک غیر فنڈ پنشن اسکیم۔
- ایک غیر فنڈ کنٹری بیوٹری بنی وولنٹ فنڈ اسکیم، اور
- ایک غیر فنڈ پوسٹ ریٹائرمنٹ میڈیکل بینی فٹ اسکیم۔

سال کے دوران کارپوریشن نے 4 ستمبر 2009ء کی رپورٹ میں تمام مندرجہ بالا اسکیموں کی پروجیکٹ یونٹ کریڈٹ طریقے سے ایکچوئیریل جانچ کرائی ہے۔ 30 جون 2010ء کو ان اسکیموں کی جانچ کے لیے مندرجہ ذیل اہم مفروضات استعمال کیے گئے ہیں:

	2010ء	2009ء
	فیصد سالانہ	
تنخواہوں کی سطح میں متوقع اضافہ	**12**	11
ڈسکاؤنٹ کی متوقع شرح	**14**	13
میڈیکل لاگت کا رجحان	**9**	8
پنشن انڈیکسیشن ریٹ	**8**	5

16.2 ذیل میں اسکیموں کے تحت ذمہ داریوں اور ملازمین کی ماضی کی ملازمت پر تازہ ترین تاریخ پر شناخت کردہ واجبات کی مناسب مالیتیں دی گئی ہیں۔

		2010ء		
	نوٹ	**مقررہ بینی فٹ ذمہ داری کی موجودہ مالیت**	**غیر شناخت شدہ ایکچوئیریل فائدہ / (نقصان)**	**ریٹائرمنٹ فوائد کی تموین**
			000 روپے	
گریجویٹی	16.5	**36,094**	**(20,005)**	**16,089**
پنشن	16.5	**14,221,796**	**(6,500,966)**	**7,720,830**
بنی وولنٹ فنڈ اسکیم	16.5	**1,216,670**	**(350,797)**	**865,873**
بعد از ریٹائرمنٹ میڈیکل فوائد	16.5	**3,324,018**	**(1,573,686)**	**1,750,332**
		18,798,578	**(8,445,454)**	**10,353,124**

	نوٹ	مقررہ بینی فٹ ذمہ داری کی موجودہ مالیت	غیر شناخت شدہ ایکچوئیریل فائدہ/(نقصان)	ریٹائرمنٹ فوائد کی تموین
		2009ء		
		000روپے		
گریچویٹی	16.5	38,039	(5,668)	32,371
پنشن	16.5	8,951,904	(2,365,434)	6,586,470
بینی وولنٹ فنڈ اسکیم	16.5	916,147	(146,295)	769,852
بعد از ریٹائرمنٹ میڈیکل فوائد	16.5	2,790,980	(1,504,472)	1,286,508
		12,697,070	(4,021,869)	8,675,201

16.3 مندرجہ بالا مقررہ بینی فٹ اسکیموں کے خالص شناخت شدہ واجبات کی تبدیلی ذیل میں دی گئی ہے:

	30 جون 2009ء کو شناخت شدہ واجبہ	سال میں تبدیلی	دوران سال ادائیگی	ملازم کی کنٹری بیوشن	30 جون 2010ء کو شناخت شدہ واجبہ
			2010ء		
			000روپے		
گریچویٹی	**32,371**	**11,954**	**(28,236)**	**-**	**16,089**
پنشن	**6,586,470**	**2,251,500**	**(1,117,140)**	**-**	**7,720,830**
بینی وولنٹ فنڈ اسکیم	**769,852**	**199,099**	**(115,421)**	**12,343**	**865,873**
بعد از ریٹائرمنٹ میڈیکل فوائد	**1,286,508**	**633,054**	**(169,230)**	**-**	**1,750,332**
	8,675,201	**3,095,607**	**(1,430,027)**	**12,343**	**10,353,124**

	30 جون 2008ء کو شناخت شدہ واجبہ	سال میں تبدیلی	دوران سال ادائیگی	ملازم کی کنٹری بیوشن	30 جون 2009ء کو شناخت شدہ واجبہ
			2009ء		
			000روپے		
گریچویٹی	37,821	8,777	(14,227)	-	32,371
پنشن	5,798,287	1,167,465	(379,282)	-	6,586,470
بینی وولنٹ فنڈ اسکیم	709,988	120,380	(71,700)	11,184	769,852
بعد از ریٹائرمنٹ میڈیکل فوائد	882,133	494,978	(90,603)	-	1,286,508
	7,428,229	1,791,600	(555,812)	11,184	8,675,201

16.4 مندرجہ بالا فوائد کی مدوں میں مندرجہ ذیل رقوم نفع ونقصان کھاتے میں دکھائی گئی ہیں۔

2010ء

	موجودہ ملازمت کی لاگت	ایکچو ئیریل (فائدہ)/نقصان	سودی لاگت	ملازم کی کنٹری بیوشنز	مجموعی
			000روپے		
گریچویٹی	**1,702**	**1,889**	**8,363**	**-**	**11,954**
پنشن	**482,384**	**262,826**	**1,506,290**	**-**	**2,251,500**
بنی وولنٹ فنڈ اسکیم	**56,554**	**16,255**	**138,633**	**(12,343)**	**199,099**
بعد از ریٹائرمنٹ میڈیکل فوائد	**98,809**	**136,770**	**397,475**	**-**	**633,054**
	639,449	**417,740**	**2,050,761**	**(12,343)**	**3,095,607**

2009ء

	موجودہ ملازمت کی لاگت	ایکچو ئیریل (فائدہ)/نقصان	سودی لاگت	ملازم کی کنٹری بیوشنز	مجموعی
			000روپے		
گریچویٹی	986	2,623	5,168	-	8,777
پنشن	277,735	88,153	801,577	-	1,167,465
بنی وولنٹ فنڈ اسکیم	35,071	5,134	91,359	(11,184)	120,380
بعد از ریٹائرمنٹ میڈیکل فوائد	97,674	119,446	277,858	-	494,978
	411,466	215,356	1,175,962	(11,184)	1,791,600

16.5 **تاریخی معلومات**

	2010ء	**2009ء**	**2008ء**	**2007ء**	**2006ء**
			000روپے		
گریچویٹی					
مقررہ بنی فٹ ذمہ داری کی موجودہ مالیت	**36,094**	38,039	43,066	43,000	58,000
غیر شناخت شدہ ایکچو ئیریل فائدہ/(نقصان)	**(20,005)**	(5,668)	(5,245)	-	7,000
بیلنس شیٹ میں واجبہ	**16,089**	32,371	37,821	43,000	65,000
پلان کے واجبات کے فائدے/(نقصان) پر ایکسپیرئنس ایڈجسٹمنٹ	**16,226**	3,046	5,058	4,211	(8,246)
پنشن					
مقررہ بنی فٹ ذمہ داری کی موجودہ مالیت	**14,221,796**	8,951,904	6,679,812	5,279,000	5,009,000
غیر شناخت شدہ ایکچو ئیریل فائدہ/(نقصان)	**(6,500,966)**	(2,365,434)	(881,525)	112,000	(6,000)
بیلنس شیٹ میں واجبہ	**7,720,830**	6,586,470	5,798,287	5,391,000	5,003,000
پلان کے واجبات کے فائدے/(نقصان) پر ایکسپیرئنس ایڈجسٹمنٹ	**4,398,358**	1,572,062	983,638	(117,735)	(295,654)

بنی وولنٹ فنڈ اسکیم

مقررہ بنی فٹ ذمہ داری کی موجودہ مالیت	**1,216,670**	916,147	761,325	673,000	710,000
غیر شناخت شدہ ایکچو ئیریل فائدہ / (نقصان)	**(350,797)**	(146,295)	(51,337)	26,000	5,000
بیلنس شیٹ میں واجبہ	**865,873**	769,852	709,988	699,000	715,000
پلان کے واجبات کے فائدے / (نقصان) پر ایکسپیرئنس ایڈجسٹمنٹ	**220,757**	100,092	75,755	(22,303)	(5,845)

میڈیکل

مقررہ بنی فٹ ذمہ داری کی موجودہ مالیت	**3,324,018**	2,790,980	2,315,481	1,489,000	1,204,000
غیر شناخت شدہ ایکچو ئیریل فائدہ / (نقصان)	**(1,573,686)**	(1,504,472)	(1,433,348)	(817,000)	(765,000)
بیلنس شیٹ میں واجبہ	**1,750,332**	1,286,508	882,133	672,000	439,000
پلان کے واجبات کے فائدے / (نقصان) پر ایکسپیرئنس ایڈجسٹمنٹ	**205,984**	190,570	683,802	165,511	276,001

16.6 ملازمین کی مع معاوضہ غیر حاضری

دوران سال ملازمین کی مع معاوضہ غیر حاضریوں کی 30 جون 2010ء کو ایکچو ئیریل جانچ پروجیکٹ یونٹ کریڈٹ طریقے سے کی گئی ہے۔

16.7 آڈیٹرز کا معاوضہ

	2010ء			2009ء		
	کے پی ایم جی تاثیر ہادی اینڈ کو	**ارنسٹ اینڈ ینگ فورڈ روڈز سیدات حیدر**	**مجموعی**	ایم یوسف عادل سلیم اینڈ کو	ارنسٹ اینڈ ینگ فورڈ روڈز سیدات حیدر	مجموعی
			000 روپے			
آڈٹ فیس	**1,571**	**1,571**	**3,142**	1,571	1,571	3,142
ضائع اخراجات	**714**	**714**	**1,428**	714	714	1,428
	2,285	**2,285**	**4,570**	2,285	2,285	4,570

17 غیر نقد اشیا کی چھٹائی سے پہلے نقصان

	2010ء	2009ء
	000 روپے	
سال کا خالص منافع	**63,605**	86,714
بینک دولت پاکستان کے ادا کردہ اخراجات	**(5,007,396)**	(4,012,936)
بینک دولت پاکستان کو مختص اخراجات	**(4,097,096)**	(2,230,123)
	(9,040,887)	(6,156,345)

چکتائی برائے:

ریٹائرمنٹ فوائد اور ملازمین کی مع معاوضہ غیر حاضری کی تموین	**4,028,095**	2,092,494
بینک دولت پاکستان کو مختص اخراجات	**4,097,096**	2,230,123
حکومتی تمسکات پر ڈسکاؤنٹ	**(60,272)**	(81,363)
پریمیم کی اقساط	**4,284**	4,281
املاک اور آلات کی ڈسپوزل پر فائدہ	**(1,760)**	(3,896)
	8,067,443	4,241,639
	(973,444)	(1,914,706)

18 انتظام خطر پالیسیاں

کارپوریشن کو سود/ مارک اپ کی شرح، قرضوں، کرنسی اور سیالیت کے خطرات درپیش رہتے ہیں۔ان خطرات سے نمٹنے کی پالیسیوں اور طریقہ کار کو نوٹس 18.1 تا 18.6 میں دیا گیا ہے۔کارپوریشن نے ان خطرات کی نشاندہی، نگرانی اور انتظام چلانے کے لیے کنٹرولز کا ایک فریم ورک وضع کیا اور اس پر عملدرآمد کیا جارہا ہے۔ان خطرات کی نگرانی اور انتظام کے بارے میں گورنر کو مشورے دینے کی ذمہ داری سینئر انتظامیہ کی ہے۔

18.1 شرح سود/ مارک اپ کا خطرہ

ایسا خطرہ ہوتا ہے جس میں منڈی کی شرح سود/ مارک اپ میں ہونے والی تبدیلیوں کے نتیجے میں مالی وثیقے کی قدر میں تغیر آتا ہے۔کارپوریشن نے اس خطرے کے اکتشاف کو کم سے کم کرنے کے لیے مناسب پالیسیاں اختیار کی ہیں۔کارپوریشن کی انتظامیہ، مرکزی بورڈ اور سرمایہ کاری کمیٹی نے دورانیے کی موزوں حدود متعین کی ہیں اور ایک علیحدہ شعبہ ان حدود کی بنیاد پر کارپوریشن کے سود/ مارک اپ ریٹ کے خطرے کی نگرانی کرتا ہے۔

	2010ء						
	سودی/ مارک اپ			غیر سودی/ مارک اپ			
	ایک سال تک عرصیت	ایک سال بعد عرصیت	ذیلی میزان	ایک سال تک عرصیت	ایک سال بعد عرصیت	ذیلی میزان	میزان
				000روپے			
مالی اثاثے							
بینک دولت پاکستان کے کرنٹ اکاؤنٹ میں بیلنس	-	-	-	**3,383,274**	**-**	**3383274**	**3383274**
سرمایہ کاریاں	**508997**	**399,971**	**908968**	**-**	**-**	**-**	**908,968**
ملازمین کے قرضے	**18,612**	**124,827**	**143439**	**1,196,118**	**9308709**	**10504827**	**10648266**
جمع شدہ سود/ مارک اپ اور منافع	**-**	**-**	**-**	**22,987**	**-**	**22,987**	**22,987**
	527,609	**524,798**	**1,052,407**	**4,602,379**	**9,308,709**	**13,911,088**	**14,963,495**
مالی واجبات							
دیگر واجبات	**-**	**-**	**-**	**460,721**	**-**	**460,721**	**460,721**
	-	**-**	**-**	**460,721**	**-**	**460,721**	**460,721**
بیلنس شیٹ میں موجود فرق	**527,609**	**524,798**	**1052407**	**4,141,658**	**9308709**	**13450367**	**14502774**

	سودی/مارک اپ			غیر سودی/مارک اپ			
	ایک سال تک عرصیت	ایک سال بعد عرصیت	ذیلی میزان	ایک سال تک عرصیت	ایک سال بعد عرصیت	ذیلی میزان	میزان
				2009ء 000روپے			
مالی اثاثے							
بینک دولت پاکستان کے کرنٹ اکاؤنٹ میں بیلنس	-	-	-	3,702,522	-	3,702,522	3702522
سرمایہ کاریاں	509,000	404,252	913252	-	-	-	913252
ملازمین کے قرضے	15,168	93,145	108,313	797,832	7,022,300	7,820,132	7,928,445
جمع شدہ سود/مارک اپ اور منافع	-	-	-	25,216	-	25,216	25,216
	524,168	497,397	1,021,565	4,525,570	7,022,300	11,547,870	12,569,435
مالی واجبات							
دیگر واجبات	-	-	-	386,090	-	386,090	386,090
	-	-	-	386,090	-	386,090	386,090
بیلنس شیٹ میں موجود فرق	524,168	497,397	1,021,565	4,139,480	7,022,300	11,161,780	12,183,345

18.2 زری مالی اثاثوں اور واجبات پر سود/مارک اپ مالی گوشواروں کے متعلقہ نوٹس میں ظاہر کیا گیا ہے۔

18.3 خطرہ قرض کا انتظام

خطرہ قرض وہ خطرہ ہوتا ہے جس میں مالی وثیقے میں شامل ایک فریق اپنی ذمہ داری پوری کرنے میں ناکام ہوجائے اور اس کے نتیجے میں دوسرے فریق کو مالی نقصان اٹھانا پڑے۔ کارپوریشن کی انتظامیہ سمجھتی ہے کہ اسے کسی خاص خطرۂ قرض کا سامنا نہیں۔ ملازمین کے قرضوں کی ضمانت کارپوریشن کے پاس ملکیتی دستاویزات جمع کرواکر اور بیمہ پالیسیوں کے ذریعے لی جاتی ہے جو ملازمین کی موت کی صورت میں ہونے والے نقصان کو کور کرتی ہیں۔ بقیہ رقم بینک دولت پاکستان سے قابل حصول ہے اور اس لیے اس کے حوالے سے کوئی خطرۂ قرض نہیں۔

18.4 سیالیت کے خطرے کا انتظام

سیالیت کا خطرہ ایسی صورتحال کو کہتے ہیں جس میں کارپوریشن کو مالی وثیقہ جات کی ادائیگیوں کے لیے فنڈز جمع کرنے میں مشکلات کا سامنا ہو۔ کارپوریشن کی انتظامیہ سمجھتی ہے کہ اسے کسی خاص خطرۂ سیالیت کا سامنا نہیں۔

18.5 مالی اثاثوں اور واجبات کی مناسب مالیت

مالی اثاثوں اور واجبات کی مناسب مالیت تخمینے کے مطابق ان کی موجودہ مالیت کے قریب ہے۔

19 اکاؤنٹنگ کے تخمینے اور فیصلے

19.1 محفوظ تا عرصیت سرمایہ کاریاں

کارپوریشن اپنی معینہ اور قابل تعین ادائیگیوں والے غیر ماخوذی مالی اثاثوں کو بطور محفوظ تا عرصیت رکھتی ہے۔ یہ فیصلہ کرنے میں کارپوریشن ایسی سرمایہ کاریوں کو عرصیت تک رکھنے سے متعلق اپنے ارادے اور اہلیت کو جانچتی ہے۔

19.2 املاک اور آلات کی باقی ماندہ قدر اور مفید زندگی کا تعین

املاک اور آلات کی باقی ماندہ قدر اور مفید زندگی کے تعین کا تخمینہ انتظامیہ کے بہترین تخمینے پر مبنی ہے۔

19.3 ریٹائرمنٹ فوائد

بیان کیے گئے فائدے کے منصوبوں کی جانچ اور تخمینوں کے ذرائع سے متعلق اہم ایکچو ئیریل مفروضے مالی گوشوارے کے نوٹ 16.1 میں دیے گئے ہیں۔

20 اجرا کے لیے توثیق کی تاریخ

یہ مالی گوشوارے مورخہ 29 ستمبر 2010ء کو کارپوریشن کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کی جانب سے اجرا کے لیے منظور کیے گئے۔

21 اعداد و شمار

اعشاریہ ختم کرنے کے لیے قریب ترین ہزار روپے کی شکل میں لائے گئے ہیں، بشرطیکہ کچھ اور مذکور نہ ہو۔

قاسم نواز	**ریاض نذر علی**
مینجنگ ڈائریکٹر	**ڈائریکٹر اکاؤنٹس**